گیارہویں جماعت ترجمۃ القرآن
مکمل نوٹس 2026-27

مکمل کتاب کے نوٹس، حل شدہ MCQ، مختصر سوالات اور تفصیلی سوالات — فیڈرل بورڈ (FBISE)، HSSC-I

فیڈرل بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن (FBISE) کی گیارہویں جماعت (HSSC-I) کے طلبہ کے لیے — ترجمۃ القرآن، سیشن 2026-27۔

کلاس 11 کی ترجمۃ القرآن کی کتاب کی تمام 4 سورتیں، سورت بہ سورت: واضح خلاصہ نوٹس جن میں مضامین، اہم تعلیمات اور اہم اصطلاحات شامل ہیں، 40 پریکٹس MCQ جوابی کنجی سمیت، 20 حل شدہ مختصر سوالات اور 8 حل شدہ تفصیلی سوالات، سب سادہ اور اصل اردو میں لکھے گئے ہیں، بورڈ امتحان کی تیاری اور روزانہ دہرائی کے لیے۔

اس کتاب میں: 4 سورتیں | 40 MCQ جوابی کنجی سمیت | 20 مختصر سوالات جوابات سمیت | 8 تفصیلی سوالات جوابات سمیت | سورت بہ سورت دہرائی کی فہرست

پڑھنے سے پہلے یہ نوٹ ضرور پڑھیں: یہ کتاب ہمارے اپنے الفاظ میں لکھی گئی ایک آزاد مطالعاتی گائیڈ ہے۔ یہ فیڈرل بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن (FBISE) یا نیشنل بک فاؤنڈیشن (NBF) کی شائع کردہ نہیں ہے، اور zahidenotes.com کا FBISE، NBF یا کسی بھی بورڈ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ سورتوں کی فہرست معیاری کلاس 11 ترجمۃ القرآن کی کتاب (چار سورتیں: البقرۃ، آل عمران، الانفال اور التوبہ) کے مطابق ہے، جس کی تصدیق پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ کی کتاب کے مندرجات، تعلیم سٹی اور فری علم سے کی گئی ہے — تینوں میں یہی چار سورتیں اسی ترتیب سے درج ہیں۔ FBISE نے HSSC-I کی سطح پر 50 نمبر کا ترجمۃ القرآن کا پرچہ مقرر کیا ہے (نوٹیفکیشن مورخہ 05 مئی 2025، انکلوسیو اسکیم آف اسٹڈیز 2024)، لیکن سورتوں کی فہرست کی fbise.edu.pk سے سرکاری تصدیق نہیں ہوئی ہے — براہ کرم سورتوں کی فہرست اپنی جاری کردہ کتاب سے چیک کر لیں، کیونکہ بورڈ آئندہ سیشنوں میں کتابوں میں تبدیلی کر سکتے ہیں۔ اس کتاب میں کہیں بھی قرآنی آیات کا متن یا آیت نمبر نہیں دیے گئے ہیں: ہر سورت پر صرف موضوع، تعلیم اور مفہوم کے حوالے سے بحث کی گئی ہے۔ اس کتاب کے تمام سوالات اصل پریکٹس سوالات ہیں۔ یہ نہیں ہیں سرکاری بورڈ پرچے کے سوالات، اور یہاں کسی بھی سوال کے بارے میں یہ دعویٰ نہیں کیا گیا کہ وہ کسی بورڈ پرچے میں آئے گا۔

پرچے کے بارے میں: FBISE نے HSSC-I کی سطح پر ترجمۃ القرآن کو انکلوسیو اسکیم آف اسٹڈیز 2024 کے تحت 50 نمبر کا علیحدہ پرچہ مقرر کیا ہے۔ اس پرچے میں مقررہ سورتوں کا ترجمہ، مضامین، اہم اصطلاحات اور اسباق پر کھے جاتے ہیں۔ پرچے کا طریقہ اور نمبر ہمیشہ FBISE کی سرکاری ویب سائٹ (fbise.edu.pk) اور ترجمۃ القرآن HSSC-I کے FBISE ماڈل پرچے سے چیک کریں، اور اپنے استاد سے بھی پوچھیں۔

اس کتاب کو کیسے استعمال کریں: پہلے ایک سورت کے خلاصہ نوٹس پڑھیں اور اہم اصطلاحات کو نشان زد کریں۔ پھر اس سورت کے 10 MCQ جوابی کنجی دیکھے بغیر حل کریں، اپنا نمبر چیک کریں، اور جو نکات چھوٹ گئے ہوں انہیں دوبارہ پڑھیں۔ پھر حل شدہ مختصر سوالات پڑھیں اور ہر جواب اپنے الفاظ میں ایک بار لکھیں۔ آخر میں دو حل شدہ تفصیلی سوالات پڑھیں اور ان میں سے ایک کو یاد سے لکھنے کی مشق کریں۔ پوری کتاب آخر والے صفحے پر دی گئی دہرائی کی فہرست سے مکمل کریں۔

فہرست

1. سبق 1 — سورۃ البقرۃ
2. سبق 2 — سورۃ آل عمران
3. سبق 3 — سورۃ الانفال
4. سبق 4 — سورۃ التوبہ
5. دہرائی کی فہرست

سورۃ کی فہرست کے ذرائع: معیاری کلاس 11 ترجمۃ القرآن کی کتاب کا فہرست والا صفحہ (پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور؛ مصنف حافظ محمد طاہر؛ نیشنل کریکولم برائے قرآن 2021)، جس کی تصدیق تعلیم سٹی اور فری علم سے کی گئی ہے — دونوں میں یہی چار سورتیں اسی ترتیب سے درج ہیں۔ پنجاب اور فیڈرل بورڈ کے نصاب پر مشتمل ایک مطالعاتی پورٹل میں بھی یہی چار سورتیں درج ہیں۔ FBISE کا نوٹیفکیشن (نمبر FBISE/RES/415، 05/10-1 مئی 2025) HSSC-I کی سطح پر نیشنل کریکولم 2022-23 اور انکلوسیو اسکیم آف اسٹڈیز 2024 کے تحت 50 نمبر کے ترجمۃ القرآن کے پرچے کی تصدیق کرتا ہے۔

قرآن مجید کا ادب: شروع کرنے سے پہلے قرآن مجید کے آداب یاد رکھیں — اسے وضو کے ساتھ، صاف جگہ پر، پورے احترام اور توجہ سے پڑھیں، اور اسے سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی نیت سے پڑھیں۔ قرآن ان لوگوں کے لیے ہدایت ہے جو اللہ سے ڈرتے ہیں، اس لیے اسے خلوص دل سے پڑھیں، صرف امتحان پاس کرنے کے لیے نہیں۔

سبق 1 — سورۃ البقرۃ

گائے — مدنی سورت، قرآن مجید کی سب سے لمبی سورت

خلاصہ اور مرکزی خیال

تعارف

سورۃ البقرۃ قرآن مجید کی سب سے لمبی سورت ہے اور مدینہ میں نازل ہوئی۔ اس کا نام "البقرۃ" (گائے) اس لیے رکھا گیا کہ اس میں بنی اسرائیل کی گائے والے واقعے کا ذکر ہے۔ اس سورت میں ایمان، عبادت، معاشرت، تجارت اور اخلاق کے بارے میں تفصیلی ہدایت دی گئی ہے، اس لیے یہ سورت ایک مکمل زندگی کا نظام سمجھانے والی سورت ہے۔

اس سورت کے شروع میں تین گروہوں کا ذکر ہے: مومنین (ایمان والے)، کفار (انکار کرنے والے) اور منافقین (منافق)۔ ہر گروہ کی پہچان بتائی گئی ہے اور ہر گروہ کا انجام بھی واضح کر دیا گیا ہے، تاکہ پڑھنے والا اپنے آپ کو پہچان سکے۔

اہم مضامین

- **ہدایت اور متقین:** قرآن ان لوگوں کے لیے ہدایت ہے جو اللہ سے ڈرتے ہیں اور پرہیزگاری اختیار کرتے ہیں۔
- **ایمان باللہ اور آخرت:** اللہ پر، فرشتوں پر، کتابوں پر، رسولوں پر اور آخرت کے دن پر ایمان۔
- **بنی اسرائیل کی تاریخ:** ان کو دی گئی نعمتیں، ان کی نافرمانی اور ان کے انجام سے سبق۔
- **عبادت کے احکام:** نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج کے بارے میں تفصیلی ہدایت۔
- **ربا کی حرمت:** تجارت حلال ہے اور سود حرام ہے۔
- **آیت الکرسی:** اللہ کی صفات کا بیان — قرآن کی سب سے عظیم آیت۔
- **دعا اور مغفرت:** آخر میں مغفرت، رحمت اور مدد کی دعا۔

بنی اسرائیل سے سبق

بنی اسرائیل کو اللہ نے بہت سی نعمتیں دی تھیں — ان کو فرعون سے نجات ملی، ان کے لیے سمندر میں راستہ بنا اور ان کو رزق ملا۔ لیکن انہوں نے بار بار نافرمانی کی اور اللہ کے احکام کو نظر انداز کیا۔ اس سے سبق ملتا ہے کہ نعمت کی قدر کرنی چاہیے، اللہ کے احکام پر عمل کرنا چاہیے اور نافرمانی سے بچنا چاہیے، ورنہ نعمت چھن بھی سکتی ہے۔

آیت الکرسی — اللہ کی صفات

اس سورت میں آیت الکرسی ہے، جو قرآن کی سب سے عظیم آیت کہلاتی ہے۔ اس میں اللہ کی صفات بیان ہوئی ہیں: اللہ ہمیشہ سے زندہ ہے اور سب کچھ سنبھالنے والا ہے، اسے نیند نہیں آتی اور نہ اونگھ آتی ہے، آسمان اور زمین میں جو کچھ ہے سب اسی کا ہے، اور اس کی کرسی آسمان اور زمین پر چھائی ہوئی ہے۔ یہ آیت اللہ کی قدرت اور عظمت کو سمجھانے کے لیے پڑھی جاتی ہے اور اس کی تلاوت سے دل کو سکون ملتا ہے۔

ربا کی حرمت

اللہ نے تجارت کو حلال اور سود (ربا) کو حرام قرار دیا۔ سود کھانے والے کے بارے میں سخت وعید آئی ہے، کیونکہ سود میں غریب کا استحصال ہوتا ہے اور مال صرف امیر کے پاس جمع ہوتا رہتا ہے۔ اس سے اسلامی معیشت کا اصول سمجھ آتا ہے: حلال کمائی، انصاف اور دوسروں کے حق کا خیال۔

اہم الفاظ

- **ہدیٰ:** ہدایت، سیدھا راستہ۔
- **تقویٰ:** اللہ سے ڈرنا اور پرہیزگاری اختیار کرنا۔
- **ایمان:** دل سے ماننا اور زبان سے اقرار کرنا۔
- **نفاق:** دل میں کفر اور زبان سے ایمان کا دعویٰ کرنا۔
- **ربا:** سود، جو حرام ہے۔
- **قبلہ:** نماز میں رخ کرنے کی سمت — پہلے بیت المقدس کی طرف تھی، پھر کعبہ کی طرف مقرر ہوئی۔
- **متقین:** پرہیزگار لوگ، جو اللہ سے ڈرتے ہیں۔

ترجمہ کرتے وقت

ترجمہ کرتے وقت لفظی ترجمہ کے ساتھ مفہوم بھی سمجھنا چاہیے۔ اہم الفاظ کے معنی یاد رکھیں — ہدیٰ، تقویٰ، ایمان، نفاق — اور ہر جملے کا مفہوم اپنے الفاظ میں لکھنے کی مشق کریں۔ صرف رٹا لگانے سے ترجمہ نہیں آتا؛ مفہوم سمجھ کر لکھنا ہی اصل تیاری ہے۔

سورۃ البقرۃ — MCQ (1-5)

1۔ سورۃ البقرۃ کس شہر میں نازل ہوئی؟

A. مکہ B. مدینہ
C. طائف D. یروشلم

2۔ سورۃ البقرۃ کے شروع میں کن تین گروہوں کا ذکر ہے؟

A. مومنین، مسافر اور مجاہد B. کفار، یہود اور نصاریٰ
C. مومنین، فقرا اور مساکین D. مومنین، کفار اور منافقین

3۔ "البقرۃ" کا مطلب کیا ہے؟

A. گائے B. اونٹ
C. بکری D. گھوڑا

4۔ آیت الکرسی میں اللہ کی کس صفت کا ذکر ہے؟

A. اللہ کو بھولنا B. اللہ کو تھکنا
C. اللہ ہمیشہ زندہ ہے اور اسے نیند نہیں آتی D. اللہ کو مدد کی ضرورت ہے

5۔ اللہ نے کس چیز کو حرام قرار دیا ہے؟

A. تجارت B. ربا (سود)
C. زکوٰۃ D. صدقہ

سورۃ البقرۃ — MCQ (6-10)

6۔ بنی اسرائیل کو اللہ نے کیا عطا کیا تھا؟

A. بہت سی نعمتیں B. صرف مال اور دولت
C. صرف طاقت اور حکومت D. کچھ بھی نہیں

7۔ قبلہ پہلے کس طرف تھا؟

A. کعبہ کی طرف B. مدینہ کی طرف
C. طائف کی طرف D. بیت المقدس کی طرف

8۔ متقین سے کیا مراد ہے؟

A. مال دار لوگ B. طاقت ور لوگ
C. پرہیزگار لوگ D. علم والے لوگ

9۔ "ہدیٰ" کا مطلب کیا ہے؟

A. ہدایت B. روشنی
C. کتاب D. راستہ بھولنا

10۔ سورۃ البقرۃ کی سب سے عظیم آیت کون سی کہلاتی ہے؟

A. پہلی آیت B. آیت الکرسی
C. آخری آیت D. درمیانی آیت

جوابی کنجی — سورۃ البقرۃ MCQ

Q1	Q2	Q3	Q4	Q5	Q6	Q7	Q8	Q9	Q10
B	D	A	C	B	A	D	C	A	B

سورۃ البقرۃ — حل شدہ مختصر سوالات

1۔ سورۃ البقرۃ کے شروع میں کن تین گروہوں کا ذکر ہے اور ان کی پہچان کیا ہے؟

جواب: شروع میں تین گروہ بیان ہوئے ہیں: مومنین، جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں؛ کفار، جو کھل کر انکار کرتے ہیں؛ اور منافقین، جو زبان سے ایمان کا دعویٰ کرتے ہیں لیکن دل میں کفر چھپاتے ہیں۔ ہر گروہ کی پہچان اور انجام الگ الگ بتایا گیا ہے۔

2۔ بنی اسرائیل کے واقعے سے کیا سبق ملتا ہے؟

جواب: بنی اسرائیل کو اللہ نے بہت سی نعمتیں دی تھیں، لیکن انہوں نے بار بار نافرمانی کی۔ اس سے سبق ملتا ہے کہ نعمت کی قدر کرنی چاہیے، اللہ کے احکام پر عمل کرنا چاہیے اور نافرمانی سے بچنا چاہیے، ورنہ نعمت چھن بھی سکتی ہے اور انجام برا ہو سکتا ہے۔

3۔ آیت الکرسی میں اللہ کی کون سی صفات بیان ہوئی ہیں؟

جواب: آیت الکرسی میں بیان ہوا ہے کہ اللہ ہمیشہ سے زندہ ہے اور سب کچھ سنبھالنے والا ہے، اسے نیند نہیں آتی اور نہ اونگھ آتی ہے، آسمان اور زمین میں جو کچھ ہے سب اسی کا ہے، اور اس کی کرسی آسمان اور زمین پر چھائی ہوئی ہے۔ یہ آیت اللہ کی قدرت اور عظمت کو سمجھاتی ہے۔

4۔ ربا کی حرمت سے اسلامی معیشت کا کیا اصول سمجھ آتا ہے؟

جواب: ربا کی حرمت سے سمجھ آتا ہے کہ اسلامی معیشت حلال کمائی، انصاف اور دوسروں کے حق کے خیال پر قائم ہے۔ سود میں غریب کا استحصال ہوتا ہے اور مال صرف امیر کے پاس جمع ہوتا ہے، اس لیے اللہ نے تجارت کو حلال اور سود کو حرام قرار دیا۔

5۔ "متقین" کون ہوتے ہیں اور ان کی کیا پہچان ہے؟

جواب: متقین وہ پرہیزگار لوگ ہوتے ہیں جو اللہ سے ڈرتے ہیں، غیب پر ایمان رکھتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں اور اللہ کے دیے ہوئے مال میں سے خرچ کرتے ہیں۔ قرآن انہی لوگوں کے لیے ہدایت ہے، اور انہی کو دنیا اور آخرت میں کامیابی ملتی ہے۔

سورۃ البقرۃ — حل شدہ تفصیلی سوالات

1۔ سورۃ البقرۃ کے اہم مضامین پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

جواب: سورۃ البقرۃ قرآن مجید کی سب سے لمبی سورت ہے اور مدینہ میں نازل ہوئی۔ اس کے اہم مضامین میں ہدایت اور متقین کا ذکر ہے — قرآن ان لوگوں کے لیے ہدایت ہے جو اللہ سے ڈرتے ہیں۔ شروع میں تین گروہوں — مومنین، کفار اور منافقین — کی پہچان اور انجام بتایا گیا ہے۔ اس کے بعد بنی اسرائیل کی تاریخ بیان ہوئی ہے: ان کو دی گئی نعمتیں، ان کی نافرمانی اور ان کے انجام سے سبق دیا گیا ہے۔ سورت میں عبادت کے احکام — نماز، روزہ، زکوۃ اور حج — تفصیل سے بیان ہوئے ہیں۔ تجارت کو حلال اور سود کو حرام قرار دیا گیا ہے، تاکہ معیشت میں انصاف قائم رہے۔ آیت الکرسی میں اللہ کی صفات بیان ہوئی ہیں، جو قرآن کی سب سے عظیم آیت کہلاتی ہے۔ آخر میں مغفرت، رحمت اور مدد کی دعا ہے۔ غرض یہ سورت ایمان، عبادت، معاشرت اور اخلاق کا مکمل نظام سمجھاتی ہے۔

2۔ آیت الکرسی کی روشنی میں اللہ کی صفات اور اس آیت کی اہمیت پر نوٹ لکھیں۔

جواب: آیت الکرسی سورۃ البقرۃ میں ہے اور قرآن کی سب سے عظیم آیت کہلاتی ہے۔ اس میں اللہ کی صفات بیان ہوئی ہیں: اللہ ہمیشہ سے زندہ ہے اور سب کچھ سنبھالنے والا ہے، اسے نیند نہیں آتی اور نہ اونگھ آتی ہے، آسمان اور زمین میں جو کچھ ہے سب اسی کا ہے، اور اس کی کرسی آسمان اور زمین پر چھائی ہوئی ہے۔ اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ ہر چیز کا مالک ہے اور ہر چیز اس کے اختیار میں ہے۔ اس کی اہمیت یہ ہے کہ اس کی تلاوت سے دل کو سکون ملتا ہے، ایمان مضبوط ہوتا ہے اور اللہ کی عظمت کا احساس ہوتا ہے۔ اس لیے اس آیت کو یاد رکھنا اور اس کے مفہوم کو سمجھنا ہر مسلمان کے لیے فائدہ مند ہے۔

سبق 2 — سورۃ آل عمران

عمران کا خاندان — مدنی سورت

خلاصہ اور مرکزی خیال

تعارف

سورۃ آل عمران مدینہ میں نازل ہوئی۔ اس کا نام "آل عمران" (عمران کا خاندان) اس لیے رکھا گیا کہ اس میں حضرت مریم اور حضرت عیسیٰ کا ذکر ہے، جو عمران کے خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔ اس سورت میں قرآن کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ یہ پچھلی کتابوں — تورات اور انجیل — کی تصدیق کرتا ہے اور ان کی تعلیم کو مکمل کرتا ہے۔

اس سورت کے اہم مضامین میں توحید (اللہ کی وحدانیت)، اہل کتاب سے گفتگو، حضرت مریم اور حضرت عیسیٰ کی ولادت، جنگ احد کے اسباق، صبر اور توکل، اور مسلمانوں کی اتحاد شامل ہیں۔

اہم مضامین

- **توحید:** اللہ ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں؛ صرف اسی کی عبادت کی جائے۔
- **اہل کتاب سے گفتگو:** یہود اور نصاریٰ کو دعوت دی گئی کہ وہ ایک کلمے پر جمع ہوں — اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں۔
- **حضرت مریم اور حضرت عیسیٰ:** مریم نیک اور پاک دامن خاتون تھیں؛ حضرت عیسیٰ اللہ کے نبی ہیں اور ان کی ولادت اللہ کی قدرت کی نشانی ہے۔
- **جنگ احد کے اسباق:** نبی کے حکم کی پابندی، صبر اور توکل کی اہمیت۔
- **اتحاد:** مسلمانوں کو اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑنے اور فرقوں میں نہ بٹنے کا حکم۔
- **صبر اور توکل:** مشکل وقت میں ثابت قدم رہنا اور اللہ پر بھروسہ رکھنا۔

جنگ احد سے سبق

جنگ احد مدینہ کے قریب احد پہاڑ کے پاس ہوئی۔ اس جنگ میں کچھ تیر اندازوں نے اپنی جگہ چھوڑ دی تھی، جس سے مسلمانوں کو نقصان ہوا۔ اس سے سبق ملتا ہے کہ نبی کے حکم کی پابندی ہر حال میں ضروری ہے، اور مشکل وقت میں صبر اور توکل سے کام لینا چاہیے۔ جنگ کے بعد مسلمانوں کو تسلی دی گئی کہ اگر تم نے صبر اور تقویٰ اختیار کیا تو اللہ کی مدد تمہارے ساتھ ہوگی۔

حضرت مریم اور حضرت عیسیٰ

حضرت مریم نیک اور پاک دامن خاتون تھیں، جن کو اللہ نے چن لیا تھا۔ حضرت عیسیٰ اللہ کے نبی ہیں اور ان کی ولادت ایک معجزے کے طور پر ہوئی — یہ اللہ کی قدرت کی نشانی ہے۔ اس ذکر سے سبق ملتا ہے کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور اس کے لیے کوئی کام مشکل نہیں۔ حضرت عیسیٰ نے لوگوں کو توحید کی دعوت دی اور اللہ کے حکم سے معجزے دکھائے۔

اہل کتاب سے گفتگو

سورت میں یہود اور نصاریٰ کو دعوت دی گئی کہ وہ ایک کلمے پر جمع ہوں: اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں، اس کا کوئی شریک نہ ٹھہرائیں اور ایک دوسرے کو رب نہ بنائیں۔ یہ دعوت اتحاد اور امن کی بنیاد ہے — مسلمانوں کو بھی یہی سکھایا گیا ہے کہ دین کے معاملے میں حکمت اور اچھے طریقے سے گفتگو کریں۔

اہم الفاظ

- **توحید:** اللہ کی وحدانیت — اللہ ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔
- **اہل کتاب:** جن کو پہلے کتابیں دی گئیں — یہود اور نصاریٰ۔
- **صبر:** مشکل وقت میں ثابت قدم رہنا۔
- **توکل:** محنت کے ساتھ اللہ پر بھروسہ رکھنا۔
- **احد:** مدینہ کے قریب ایک پہاڑ، جہاں مشہور جنگ ہوئی۔

ترجمہ کرتے وقت

اس سورت کے ترجمے میں توحید، صبر اور توکل جیسے الفاظ کے معنی یاد رکھنا ضروری ہے۔ جنگ احد کے واقعے کو ترتیب سے سمجھیں — پہلے تیاری، پھر جنگ، پھر نقصان کی وجہ اور پھر سبق۔ مفہوم کو اپنے الفاظ میں لکھنے کی مشق کریں، تاکہ ترجمہ اور تشریح دونوں میں آسانی ہو۔

سورۃ آل عمران — MCQ (1-5)

1۔ سورۃ آل عمران کس شہر میں نازل ہوئی؟

A. مکہ B. طائف
C. مدینہ D. یروشلم

2۔ "آل عمران" سے کیا مراد ہے؟

A. عمران کا خاندان B. عمران کا شہر
C. عمران کی کتاب D. عمران کی مسجد

3۔ سورۃ آل عمران میں کس نبی کی ولادت کا ذکر ہے؟

A. حضرت موسیٰ B. حضرت ابراہیم
C. حضرت یوسف D. حضرت عیسیٰ

4۔ جنگ احد میں نقصان کی بڑی وجہ کیا تھی؟

A. ہتھیاروں کی کمی B. تیر اندازوں کا اپنی جگہ چھوڑنا
C. بارش کا ہونا D. راستے کا بند ہونا

5۔ "توحید" کا مطلب کیا ہے؟

A. اللہ کی وحدانیت B. نماز پڑھنا
C. روزہ رکھنا D. زکوٰۃ دینا

سورۃ آل عمران — MCQ (6-10)

6۔ مسلمانوں کو کس چیز کو مضبوطی سے پکڑنے کا حکم دیا گیا؟

A. مال کو B. طاقت کو
C. حکومت کو D. اللہ کی رسی (دین) کو

7۔ "صبر" کا مطلب کیا ہے؟

A. جلدی کرنا B. مشکل میں ثابت قدم رہنا
C. چپ رہنا D. غصہ کرنا

8۔ اہل کتاب سے کیا مراد ہے؟

A. کتابیں لکھنے والے B. کتابیں پڑھنے والے
C. جن کو پہلے کتابیں دی گئیں D. کتابیں بیچنے والے

9۔ حضرت مریم کون تھیں؟

A. ایک ملکہ B. ایک تاجر
C. ایک استاد D. نیک اور پاک دامن خاتون

10۔ قرآن پچھلی کتابوں کے بارے میں کیا کہتا ہے؟

A. ان کی تصدیق کرتا ہے B. ان کو رد کرتا ہے
C. ان کا ذکر نہیں کرتا D. ان سے انکار کرتا ہے

جوابی کنجی — سورۃ آل عمران MCQ

Q1	Q2	Q3	Q4	Q5	Q6	Q7	Q8	Q9	Q10
C	A	D	B	A	D	B	C	D	A

سورۃ آل عمران – حل شدہ مختصر سوالات

1۔ سورۃ آل عمران کا نام اس سورت پر کیوں رکھا گیا؟

جواب: اس سورت کا نام "آل عمران" اس لیے رکھا گیا کہ اس میں حضرت مریم اور حضرت عیسیٰ کا ذکر ہے، جو عمران کے خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔ اسی وجہ سے اس سورت کو عمران کے خاندان کے نام سے جانا جاتا ہے۔

2۔ جنگ احد سے مسلمانوں کو کیا سبق ملتا ہے؟

جواب: جنگ احد سے سبق ملتا ہے کہ نبی کے حکم کی پابندی ہر حال میں ضروری ہے۔ کچھ تیر اندازوں نے اپنی جگہ چھوڑ دی تھی، جس سے نقصان ہوا۔ مشکل وقت میں صبر اور توکل سے کام لینا چاہیے اور اللہ کی مدد پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔

3۔ "اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑو" سے کیا مراد ہے؟

جواب: اس سے مراد ہے کہ مسلمان اللہ کے دین پر مضبوطی سے قائم رہیں، قرآن اور سنت کو پکڑیں اور فرقوں میں نہ بٹیں۔ اتحاد ہی مسلمانوں کی طاقت ہے، اور تفرقہ کمزوری اور نقصان کا سبب بنتی ہے۔

4۔ حضرت مریم اور حضرت عیسیٰ کے ذکر سے کیا سبق ملتا ہے؟

جواب: حضرت مریم نیک اور پاک دامن خاتون تھیں اور حضرت عیسیٰ کی ولادت ایک معجزے کے طور پر ہوئی۔ اس سے سبق ملتا ہے کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور اس کے لیے کوئی کام مشکل نہیں۔ اللہ جن کو چاہتا ہے چن لیتا ہے اور ان کو عظمت عطا کرتا ہے۔

5۔ توکل سے کیا مراد ہے اور یہ زندگی میں کیسے اپنایا جاتا ہے؟

جواب: توکل کا مطلب ہے کہ انسان اپنی محنت پوری کرے اور نتیجہ اللہ پر چھوڑ دے۔ زندگی میں توکل اس طرح اپنایا جاتا ہے کہ تیاری اور کوشش پوری کی جائے، پھر اللہ کی مدد پر بھروسہ رکھا جائے، نہ کہ محنت چھوڑ کر صرف بھروسے پر بیٹھ جایا جائے۔

سورۃ آل عمران — حل شدہ تفصیلی سوالات

1۔ جنگ احد کے اسباق پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

جواب: جنگ احد مدینہ کے قریب احد پہاڑ کے پاس ہوئی۔ اس جنگ میں مسلمانوں کو نقصان اس لیے ہوا کہ کچھ تیر اندازوں نے نبی کے حکم کے خلاف اپنی جگہ چھوڑ دی تھی۔ اس سے پہلا سبق یہ ملتا ہے کہ نبی کے حکم کی پابندی ہر حال میں ضروری ہے، چاہے حالات کیسے بھی ہوں۔ دوسرا سبق یہ ہے کہ مشکل وقت میں صبر اور توکل سے کام لینا چاہیے — گھبرانا نہیں چاہیے۔ تیسرا سبق یہ ہے کہ اللہ کی مدد ان کے ساتھ ہوتی ہے جو صبر اور تقویٰ اختیار کرتے ہیں۔ جنگ کے بعد مسلمانوں کو تسلی دی گئی اور ان کو دوبارہ تیاری اور اتحاد کی تلقین کی گئی۔ غرض احد کی جنگ ایک آزمائش تھی، جس سے مسلمانوں نے اطاعت، صبر اور توکل کا سبق سیکھا۔

2۔ سورۃ آل عمران میں توحید اور اہل کتاب سے متعلق تعلیمات پر نوٹ لکھیں۔

جواب: سورۃ آل عمران میں توحید کی تعلیم واضح طور پر دی گئی ہے: اللہ ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور صرف اسی کی عبادت کی جائے۔ قرآن پچھلی کتابوں — تورات اور انجیل — کی تصدیق کرتا ہے اور ان کی تعلیم کو مکمل کرتا ہے۔ اہل کتاب، یعنی یہود اور نصاریٰ، کو دعوت دی گئی کہ وہ ایک کلمے پر جمع ہوں: اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں، اس کا کوئی شریک نہ ٹھہرائیں اور ایک دوسرے کو رب نہ بنائیں۔ یہ دعوت اتحاد اور امن کی بنیاد ہے۔ مسلمانوں کو بھی یہی سکھایا گیا ہے کہ دین کے معاملے میں حکمت اور اچھے طریقے سے گفتگو کریں اور اپنے دین پر مضبوطی سے قائم رہیں۔

سبق 3 — سورۃ الانفال

جنگ کا مالِ غنیمت — مدنی سورت

خلاصہ اور مرکزی خیال

تعارف

سورۃ الانفال مدینہ میں نازل ہوئی۔ "انفال" کا مطلب ہے جنگ میں حاصل ہونے والا مال، جسے مالِ غنیمت بھی کہا جاتا ہے۔ اس سورت میں جنگ بدر کے اسباق اور مالِ غنیمت کی تقسیم کے احکام بیان ہوئے ہیں۔ یہ سورت مسلمانوں کو جنگ کے اصول، اتحاد اور نظم و ضبط کی تعلیم دیتی ہے۔

اس سورت کے شروع میں سچے مومنین کی پہچان بتائی گئی ہے: جن کے دل اللہ کے ذکر سے کانپ اٹھتے ہیں، جو نماز قائم کرتے ہیں اور اللہ کے دیے ہوئے مال میں سے خرچ کرتے ہیں۔

اہم مضامین

- **مالِ غنیمت کی تقسیم:** پانچواں حصہ اللہ، رسول، رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں اور مسافروں کے لیے ہے؛ باقی مال مجاہدین میں تقسیم ہوتا ہے۔
- **جنگ بدر:** اسلام کی پہلی بڑی جنگ، جو مدینہ کے قریب بدر کے مقام پر ہوئی۔
- **یوم الفرقان:** بدر کا دن حق اور باطل میں فرق کرنے والا دن کہلاتا ہے۔
- **اللہ اور رسول کی اطاعت:** جنگ اور امن، دونوں حالتوں میں اطاعت ضروری ہے۔
- **اتحاد اور نظم و ضبط:** جنگ میں ایک صف میں کھڑے ہونا اور حکم کی پابندی کامیابی کی کنجی ہے۔
- **تیاری اور توکل:** دشمن کے مقابلے کے لیے تیاری کرنا اور اللہ پر بھروسہ رکھنا۔

جنگ بدر سے سبق

جنگ بدر اسلام کی پہلی بڑی جنگ تھی۔ مسلمان تعداد میں دشمن سے کم تھے، لیکن اللہ کی مدد سے ان کو فتح ہوئی۔ اس دن کو "یوم الفرقان" کہا گیا، کیونکہ اس دن حق اور باطل کا فرق واضح ہو گیا۔ اس سے سبق ملتا ہے کہ کامیابی تعداد یا ہتھیاروں سے نہیں، اللہ کی مدد، اتحاد اور صبر سے ملتی ہے۔

سچے مومنین کی پہچان

سورت کے شروع میں سچے مومنین کی پہچان بتائی گئی ہے: جن کے دل اللہ کے ذکر سے کانپ اٹھتے ہیں، جب ان پر قرآن کی آیت پڑھی جاتی ہیں تو ان کا ایمان بڑھ جاتا ہے، وہ نماز قائم کرتے ہیں اور اللہ کے دیے ہوئے مال میں سے خرچ کرتے ہیں۔ یہی لوگ سچے مومن ہیں اور ان کے لیے اللہ کے پاس بلند درجے ہیں۔

تیاری کا حکم

سورت میں حکم دیا گیا ہے کہ دشمن کے مقابلے کے لیے جتنی ہو سکے تیاری کی جائے — طاقت، ہتھیار اور نظم و ضبط سے۔ لیکن تیاری کے ساتھ اللہ پر توکل بھی ضروری ہے۔ صرف تیاری پر بھروسہ کرنا غلط ہے اور صرف بھروسے پر بیٹھ کر تیاری چھوڑ دینا بھی غلط ہے۔ دونوں کا ساتھ ہونا ہی کامیابی کا راستہ ہے۔

اہم الفاظ

- **انفال:** جنگ میں حاصل ہونے والا مال، مالِ غنیمت۔
- **یوم الفرقان:** حق اور باطل میں فرق کرنے والا دن — بدر کا دن۔
- **غنیمت:** جنگ سے حاصل ہونے والا مال۔
- **صبر:** مشکل وقت میں ثابت قدم رہنا۔
- **توکل:** محنت کے ساتھ اللہ پر بھروسہ رکھنا۔

ترجمہ کرتے وقت

اس سورت کے ترجمے میں "انفال" اور "یوم الفرقان" جیسے الفاظ کے معنی یاد رکھنا ضروری ہے۔ جنگ بدر کے واقعے کو ترتیب سے سمجھیں — پہلے تیاری، پھر جنگ، پھر فتح اور پھر مالِ غنیمت کی تقسیم۔ ہر جملے کا مفہوم اپنے الفاظ میں لکھنے کی مشق کریں۔

سورۃ الانفال — MCQ (1-5)

1۔ "انفال" کا مطلب کیا ہے؟

A. زکوٰۃ کا مال B. جنگ میں حاصل ہونے والا مال
C. تجارت کا مال D. کھیتی کا مال

2۔ جنگ بدر کہاں ہوئی؟

A. مدینہ کے قریب بدر کے مقام پر B. مکہ میں
C. طائف میں D. یروشلم میں

3۔ بدر کے دن کو کیا کہا گیا؟

A. یوم الجمعہ B. یوم العید
C. یوم الفرقان D. یوم القیامہ

4۔ مالِ غنیمت کا پانچواں حصہ کس کے لیے ہے؟

A. صرف بادشاہ کے لیے B. صرف سپاہیوں کے لیے
C. صرف یتیموں کے لیے D. اللہ، رسول، رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں اور مسافروں کے لیے

5۔ جنگ بدر میں مسلمانوں کی تعداد کیسی تھی؟

A. دشمن سے زیادہ B. دشمن سے کم
C. دشمن کے برابر D. معلوم نہیں

سورۃ الانفال — MCQ (6-10)

6۔ سچے مومنین کی پہچان کیا ہے؟

A. زیادہ مال جمع کرنا B. زیادہ طاقت دکھانا
C. دل اللہ کے ذکر سے کانپنا، نماز قائم کرنا اور خرچ کرنا D. زیادہ بولنا

7۔ "یوم الفرقان" کا مطلب کیا ہے؟

A. حق اور باطل میں فرق کرنے والا دن B. عید کا دن
C. جمعہ کا دن D. قیامت کا دن

8۔ جنگ میں کامیابی کے لیے کن دو چیزوں کی ضرورت ہے؟

A. صرف طاقت B. صرف مال
C. صرف تعداد D. تیاری اور اللہ پر توکل

9۔ سورۃ الانفال کس شہر میں نازل ہوئی؟

A. مکہ B. طائف
C. مدینہ D. یروشلم

10۔ مالِ غنیمت کی تقسیم کا حکم کس نے دیا؟

A. بادشاہ نے B. اللہ نے
C. قبیلے نے D. سپاہیوں نے

جوابی کنجی — سورۃ الانفال MCQ

Q1	Q2	Q3	Q4	Q5	Q6	Q7	Q8	Q9	Q10
B	A	C	D	B	C	A	D	C	B

سورۃ الانفال — حل شدہ مختصر سوالات

1۔ "انفال" سے کیا مراد ہے؟

جواب: "انفال" سے مراد جنگ میں حاصل ہونے والا مال ہے، جسے مالِ غنیمت بھی کہا جاتا ہے۔ اس سورت میں اس مال کی تقسیم کے احکام بیان ہوئے ہیں، تاکہ انصاف قائم رہے اور کوئی شخص دوسرے کا حق نہ کھائے۔

2۔ جنگ بدر کو "یوم الفرقان" کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: جنگ بدر کو "یوم الفرقان" اس لیے کہا جاتا ہے کہ اس دن حق اور باطل کا فرق واضح ہو گیا تھا۔ مسلمان تعداد میں کم تھے لیکن اللہ کی مدد سے ان کو فتح ہوئی، اور اس سے ثابت ہوا کہ کامیابی اللہ کی مدد اور ایمان سے ملتی ہے۔

3۔ مالِ غنیمت کی تقسیم کا کیا اصول ہے؟

جواب: مالِ غنیمت کا پانچواں حصہ اللہ، رسول، رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں اور مسافروں کے لیے ہے، اور باقی مال مجاہدین میں تقسیم ہوتا ہے۔ اس اصول سے انصاف قائم ہوتا ہے اور کمزور طبقے کا حق بھی محفوظ رہتا ہے۔

4۔ سچے مومنین کی پہچان کیا بیان کی گئی ہے؟

جواب: سچے مومنین وہ ہیں جن کے دل اللہ کے ذکر سے کانپ اٹھتے ہیں، جب ان پر قرآن کی آیت پڑھی جاتی ہیں تو ان کا ایمان بڑھ جاتا ہے، وہ نماز قائم کرتے ہیں اور اللہ کے دیے ہوئے مال میں سے خرچ کرتے ہیں۔

5۔ جنگ میں اتحاد اور نظم و ضبط کی اہمیت کیا ہے؟

جواب: جنگ میں اتحاد اور نظم و ضبط کامیابی کی کنجی ہے۔ جب مسلمان ایک صف میں کھڑے ہو کر حکم کی پابندی کرتے ہیں تو ان کی طاقت بڑھ جاتی ہے؛ تفرقہ اور حکم کی نافرمانی نقصان کا سبب بنتی ہے، جیسا کہ جنگ احد میں ہوا تھا۔

سورۃ الانفال — حل شدہ تفصیلی سوالات

1۔ جنگ بدر کے اسباق پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

جواب: جنگ بدر اسلام کی پہلی بڑی جنگ تھی، جو مدینہ کے قریب بدر کے مقام پر ہوئی۔ مسلمان تعداد میں دشمن سے کم تھے، لیکن اللہ کی مدد سے ان کو فتح ہوئی۔ اس دن کو "یوم الفرقان" کہا گیا، کیونکہ اس دن حق اور باطل کا فرق واضح ہو گیا۔ اس جنگ سے پہلا سبق یہ ملتا ہے کہ کامیابی تعداد یا ہتھیاروں سے نہیں، اللہ کی مدد، ایمان اور صبر سے ملتی ہے۔ دوسرا سبق یہ ہے کہ جنگ میں اتحاد اور نظم و ضبط ضروری ہے — ایک صف میں کھڑے ہو کر حکم کی پابندی کرنی چاہیے۔ تیسرا سبق یہ ہے کہ مالِ غنیمت کی تقسیم میں انصاف قائم رکھنا چاہیے، تاکہ کمزور طبقے کا حق محفوظ رہے۔ غرض بدر کی جنگ مسلمانوں کے لیے ایمان، اتحاد اور توکل کا سبق ہے۔

2۔ مالِ غنیمت کی تقسیم اور اس کے اصولوں پر نوٹ لکھیں۔

جواب: سورۃ الانفال میں مالِ غنیمت کی تقسیم کے احکام بیان ہوئے ہیں۔ اس مال کا پانچواں حصہ اللہ، رسول، رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں اور مسافروں کے لیے ہے، اور باقی مال مجاہدین میں تقسیم ہوتا ہے۔ اس اصول کی حکمت یہ ہے کہ مال صرف طاقت وروں کے پاس جمع نہ ہو، بلکہ کمزور طبقے — یتیم، مسکین اور مسافر — کا حق بھی محفوظ رہے۔ تقسیم میں انصاف اور اللہ اور رسول کی اطاعت ضروری ہے؛ کوئی شخص دوسرے کا حق نہ کھائے۔ اس سے اسلامی معاشرے میں انصاف، ہمدردی اور دوسروں کے حق کا خیال کا اصول سمجھ آتا ہے۔

سبق 4 — سورۃ التوبہ

توبہ — مدنی سورت

خلاصہ اور مرکزی خیال

تعارف

سورۃ التوبہ مدینہ میں نازل ہوئی۔ "توبہ" کا مطلب ہے اللہ کی طرف پلٹنا اور گناہ سے معافی مانگنا۔ اس سورت کو "سورۃ البراءۃ" بھی کہا جاتا ہے — براءۃ کا مطلب ہے اعلانِ بیزاری، یعنی ان مشرکین سے الگ ہونے کا اعلان جنہوں نے معاہدے توڑے تھے۔ یہ وہی سورت ہے جو بسم اللہ سے شروع نہیں ہوتی، جو اس کی خاص پہچان ہے۔

اس سورت کے اہم مضامین میں مشرکین سے بیزاری کا اعلان، توبہ کی قبولیت، جنگ تبوک، منافقین کی پہچان، اللہ کی راہ میں جان و مال کی قربانی اور مسجد ضرار کا واقعہ شامل ہیں۔

اہم مضامین

- **اعلانِ بیزاری:** ان مشرکین سے الگ ہونے کا اعلان جنہوں نے معاہدے توڑے اور دھوکا دیا۔
- **توبہ کی قبولیت:** اللہ ان کی توبہ قبول کرتا ہے جو سچے دل سے پلٹ آتے ہیں۔
- **جنگ تبوک:** سخت گرمی میں تبوک کی طرف سفر — ایمان کی آزمائش۔
- **منافقین کی پہچان:** جو مشکل وقت میں پیچھے رہتے ہیں اور بہانے بناتے ہیں۔
- **جان و مال کی قربانی:** اللہ کی راہ میں جان اور مال دینا ایمان کی نشانی ہے۔
- **مسجد ضرار:** منافقین کی بنائی ہوئی مسجد، جو مسلمانوں میں پھوٹ ڈالنے کے لیے بنائی گئی تھی۔

جنگ تبوک سے سبق

جنگ تبوک کی طرف سفر سخت گرمی میں تھا اور سفر بھی لمبا تھا۔ مخلص مسلمان نبی کے ساتھ گئے، جبکہ منافقین پیچھے رہ گئے اور بہانے بناتے رہے۔ اس سے سبق ملتا ہے کہ ایمان کی آزمائش مشکل وقت میں ہوتی ہے — جو مشکل میں بھی ساتھ دے، وہی سچا مومن ہے، اور جو بہانے بنائے، اس کی منافقت ظاہر ہو جاتی ہے۔

تین مخلص صحابہ کی توبہ

تین صحابہ تبوک میں شریک نہ ہو سکے۔ انہوں نے جھوٹ نہیں بولا، بلکہ سچ بول کر اپنی غلطی مانی اور اللہ سے معافی مانگی۔ اللہ نے ان کی توبہ قبول کی۔ اس سے سبق ملتا ہے کہ غلطی ہو جائے تو سچ بولنا اور توبہ کرنا ہی راستہ ہے — جھوٹ اور بہانے سے غلطی اور بڑھ جاتی ہے، لیکن سچ اور توبہ سے اللہ کی رحمت ملتی ہے۔

مسجد ضرار کا واقعہ

منافقین نے ایک مسجد اس لیے بنائی کہ مسلمانوں میں پھوٹ ڈالی جائے اور ان کو نقصان پہنچایا جائے۔ اللہ کے حکم سے اسے گرا دیا گیا۔ اس سے پتا چلتا ہے کہ نیت کی خرابی عمل کو بھی خراب کر دیتی ہے — جو کام اللہ کی خوشی کے لیے نہ ہو، وہ قبول نہیں ہوتا، چاہے وہ مسجد ہی کیوں نہ ہو۔

اہم الفاظ

- **توبہ:** اللہ کی طرف پلٹنا اور گناہ سے معافی مانگنا۔
- **براءۃ:** اعلانِ بیزاری، الگ ہونے کا اعلان۔
- **تبوک:** سفر اور ایمان کی آزمائش کا مقام۔
- **نفاق:** منافقت — دل میں کفر اور زبان سے ایمان کا دعویٰ۔
- **صدقہ:** اللہ کی راہ میں خرچ کرنا۔

ترجمہ کرتے وقت

اس سورت کے ترجمے میں "توبہ" اور "براءۃ" جیسے الفاظ کے معنی یاد رکھنا ضروری ہے۔ جنگ تبوک کے واقعے کو ترتیب سے سمجھیں — پہلے اعلان، پھر سفر، پھر منافقین کا پیچھے رہنا اور پھر تین صحابہ کی توبہ۔ ہر جملے کا مفہوم اپنے الفاظ میں لکھنے کی مشق کریں۔

سورۃ التوبہ — MCQ (1-5)

1۔ سورۃ التوبہ کا دوسرا نام کیا ہے؟

A. سورۃ الفتح B. سورۃ النور
C. سورۃ الملک D. سورۃ البراءۃ

2۔ "توبہ" کا مطلب کیا ہے؟

A. نماز پڑھنا B. اللہ کی طرف پلٹنا اور معافی مانگنا
C. روزہ رکھنا D. زکوٰۃ دینا

3۔ یہ سورت کس چیز سے شروع نہیں ہوتی؟

A. بسم اللہ سے B. سلام سے
C. دعا سے D. حمد سے

4۔ "براءۃ" کا مطلب کیا ہے؟

A. دوستی کا اعلان B. امن کا اعلان
C. اعلانِ بیزاری D. جنگ کا اعلان

5۔ جنگ تبوک کس موسم میں ہوئی؟

A. سردی میں B. برسات میں
C. بہار میں D. سخت گرمی میں

سورۃ التوبہ — MCQ (6-10)

6۔ منافقین تبوک سے کیوں پیچھے رہے؟

A. انہوں نے بہانے بنائے B. ان کو دعوت نہیں ملی
C. ان کو راستہ نہیں ملا D. ان کی طبیعت خراب تھی

7۔ تین صحابہ کی توبہ کیوں قبول ہوئی؟

A. انہوں نے مال دیا B. انہوں نے سفر کیا
C. انہوں نے سچ بولا اور غلطی مانی D. انہوں نے چھپ کر توبہ کی

8۔ مسجد ضرار کیوں گرائی گئی؟

A. وہ پرانی ہو گئی تھی B. وہ مسلمانوں میں پھوٹ ڈالنے کے لیے بنائی گئی تھی
C. وہ چھوٹی تھی D. وہ خالی پڑی تھی

9۔ سورۃ التوبہ کس شہر میں نازل ہوئی؟

A. مدینہ B. مکہ
C. طائف D. یروشلم

10۔ اللہ کی راہ میں قربانی کا کیا مطلب ہے؟

A. صرف مال دینا B. صرف وقت دینا
C. صرف دعا کرنا D. جان و مال اللہ کی خوشی کے لیے دینا

جوابی کنجی — سورۃ التوبہ MCQ

Q1	Q2	Q3	Q4	Q5	Q6	Q7	Q8	Q9	Q10
D	B	A	C	D	A	C	B	A	D

سورۃ التوبہ — حل شدہ مختصر سوالات

1۔ سورۃ التوبہ کو "سورۃ البراءۃ" کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: اس سورت کو "سورۃ البراءۃ" اس لیے کہا جاتا ہے کہ اس کے شروع میں ان مشرکین سے اعلانِ بیزاری کیا گیا ہے جنہوں نے معاہدے توڑے اور دھوکا دیا تھا۔ "براءۃ" کا مطلب ہے الگ ہونے کا اعلان، اور یہی اس سورت کا مرکزی موضوع ہے۔

2۔ سورۃ التوبہ کی خاص بات کیا ہے جو باقی سورتوں سے مختلف ہے؟

جواب: اس سورت کی خاص بات یہ ہے کہ یہ بسم اللہ سے شروع نہیں ہوتی، جبکہ باقی سورتیں بسم اللہ سے شروع ہوتی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ اسے "سورۃ البراءۃ" بھی کہا جاتا ہے، جو اس کی دوسری پہچان ہے۔

3۔ جنگ تبوک سے کیا سبق ملتا ہے؟

جواب: جنگ تبوک سے سبق ملتا ہے کہ ایمان کی آزمائش مشکل وقت میں ہوتی ہے۔ سخت گرمی اور لمبا سفر تھا، لیکن مخلص مسلمان نبی کے ساتھ گئے، جبکہ منافقین پیچھے رہ گئے اور بہانے بناتے رہے۔ جو مشکل میں بھی ساتھ دے، وہی سچا مومن ہے۔

4۔ تین صحابہ کے واقعے سے کیا سبق ملتا ہے؟

جواب: تین صحابہ تبوک میں شریک نہ ہو سکے، لیکن انہوں نے جھوٹ نہیں بولا، بلکہ سچ بول کر اپنی غلطی مانی اور اللہ سے معافی مانگی۔ اللہ نے ان کی توبہ قبول کی۔ اس سے سبق ملتا ہے کہ غلطی ہو جائے تو سچ بولنا اور توبہ کرنا ہی راستہ ہے، جھوٹ اور بہانے سے غلطی اور بڑھ جاتی ہے۔

5۔ مسجد ضرار کے واقعے سے کیا سبق ملتا ہے؟

جواب: منافقین نے ایک مسجد اس لیے بنائی کہ مسلمانوں میں پھوٹ ڈالی جائے اور ان کو نقصان پہنچایا جائے۔ اللہ کے حکم سے اسے گرا دیا گیا۔ اس سے سبق ملتا ہے کہ نیت کی خرابی عمل کو بھی خراب کر دیتی ہے — جو کام اللہ کی خوشی کے لیے نہ ہو، وہ قبول نہیں ہوتا۔

سورۃ التوبہ — حل شدہ تفصیلی سوالات

1۔ توبہ کی اہمیت اور اس کی قبولیت کی شرائط پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

جواب: توبہ کا مطلب ہے اللہ کی طرف پلٹنا اور گناہ سے معافی مانگنا۔ اس کی اہمیت یہ ہے کہ اللہ ان کی توبہ قبول کرتا ہے جو سچے دل سے پلٹ آتے ہیں۔ توبہ کی قبولیت کی شرائط یہ ہیں: پہلے، گناہ پر شرمندگی ہو اور دل سے افسوس ہو؛ دوسرے، گناہ کو فوراً چھوڑ دیا جائے؛ تیسرے، آئندہ گناہ نہ کرنے کا پکا ارادہ ہو؛ اور اگر کسی انسان کا حق کھایا ہے تو اس کا حق واپس کیا جائے۔ تین صحابہ کا واقعہ اس کی بہترین مثال ہے — انہوں نے سچ بولا، غلطی مانی اور اللہ سے معافی مانگی، تو ان کی توبہ قبول ہوئی۔ توبہ کا دروازہ ہر وقت کھلا ہے، لیکن بہتر یہی ہے کہ توبہ میں دیر نہ کی جائے اور اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہوا جائے۔

2۔ جنگ تبوک اور منافقین کی پہچان پر نوٹ لکھیں۔

جواب: جنگ تبوک کی طرف سفر سخت گرمی میں اور لمبا تھا۔ مخلص مسلمان نبی کے ساتھ گئے اور اپنی جان و مال کی قربانی کے لیے تیار رہے، جبکہ منافقین پیچھے رہ گئے اور بہانے بناتے رہے۔ منافقین کی پہچان یہ ہے کہ وہ مشکل وقت میں ساتھ نہیں دیتے، بہانے بناتے ہیں، اور دل میں کفر چھپاتے ہوئے زبان سے ایمان کا دعویٰ کرتے ہیں۔ انہوں نے مسجد ضرار بھی اس لیے بنائی کہ مسلمانوں میں پھوٹ ڈالی جائے، لیکن اللہ نے ان کے منصوبے کو ناکام کر دیا۔ اس سے سبق ملتا ہے کہ ایمان کی آزمائش مشکل وقت میں ہوتی ہے — جو مشکل میں بھی ساتھ دے، وہی سچا مومن ہے، اور منافقت کا انجام ہمیشہ برا ہوتا ہے۔

دہرائی کی فہرست — پوری کتاب کی تیاری

- **سورۃ البقرۃ:** تین گروہوں کی پہچان، بنی اسرائیل سے سبق، آیت الکرسی کی صفات، ربا کی حرمت، اور اہم الفاظ (ہدیٰ، تقویٰ، ایمان، نفاق) یاد ہیں؟
- **سورۃ آل عمران:** توحید، اہل کتاب سے گفتگو، حضرت مریم اور حضرت عیسیٰ کا ذکر، جنگ احد کے اسباق، صبر اور توکل یاد ہیں؟
- **سورۃ الانفال:** انفال کا مطلب، جنگ بدر اور یوم الفرقان، مالِ غنیمت کی تقسیم، اور سچے مومنین کی پہچان یاد ہیں؟
- **سورۃ التوبہ:** توبہ اور براءۃ کا مطلب، جنگ تبوک، تین صحابہ کی توبہ، اور مسجد ضرار کا واقعہ یاد ہے؟
- **MCQ:** ہر سورت کے 10 MCQ دوبارہ حل کر لیے؟ غلط جوابوں کو دوبارہ پڑھ لیا؟
- **مختصر سوالات:** ہر سورت کے 5 مختصر سوالات اپنے الفاظ میں لکھ کر مشق کر لی؟
- **تفصیلی سوالات:** ہر سورت کے 2 تفصیلی سوالات لکھ کر مشق کر لی، سرخیوں اور نکات کے ساتھ؟
- **ترجمہ:** اہم الفاظ کے معنی (ہدیٰ، تقویٰ، ایمان، نفاق، ربا، توحید، صبر، توکل، توبہ، براءۃ) زبانی یاد ہیں؟
- **پرچے سے پہلے:** FBISE کا ماڈل پرچہ دیکھ لیا اور اپنے استاد سے پرچے کا طریقہ تصدیق کر لیا؟

آخری مشورہ: ترجمۃ القرآن صرف امتحان کا مضمون نہیں، اللہ کی کتاب کو سمجھنے کا راستہ ہے۔ روزانہ تھوڑا وقت نکال کر سورت کے مضامین پر غور کریں اور ان پر عمل کرنے کی کوشش کریں۔ اللہ آپ کی محنت کو کامیابی سے بدل دے۔

گیارہویں جماعت ترجمۃ القرآن مکمل نوٹس 2026-27 — فیڈرل بورڈ (FBISE)، zahidenotes.com — HSSC-I — آزاد مطالعاتی گائیڈ؛ FBISE یا NBF کی شائع کردہ نہیں اور ان سے وابستہ نہیں۔ سورتوں کی فہرست: البقرۃ، آل عمران، الانفال، التوبہ — براہ کرم اپنی جاری کردہ کتاب سے چیک کر لیں۔